SPEECH

DELIVERED BY

BABU MADHO DAS,

VAKIL HIGH COURT,

(NOW MUNSIFF.)

At a general Meeting of the Arya Association Muradabad, which had assembled on 16th June 1879 to express their joy at the success of the British Arms in Afghanistan.

اسپیچ

بابو مادهو داس وکیل هائی کورت

(حال منصف)

جو صاحب موصوف نے جلسه عام آریه ایسوسي ایشن مراد آباد میں جو که بتاریخ ۱۶ جون سنه۱۸۷۹ع بغرض اظهار خوشي و شکر گذاری نسبت فتح فیروزي افواج ملکه معظمه قیصرهند بملک افغانستان و استحکام سرحد بهارت ورش منعقد هوا تها بیان کی تهي

SHAHJAHANPUR;

PRINTED AT THE ARYA DARPAN PRESS.

1883.

آپ لوگونکی جوش خوشي و علو همتي سے ایسے کام کا انجام پانا کچھہ مشکل نہین هے - جسقدر روپیه که اسمین صرف هوگا مین یقین کرتا هون که آپ صاحب بخوشي جمع کرالین گے - پس مین چاهتا هون که آپ لوگ بهي اس امر مین اپنی اپني راے ظاهر کرین که جس سے نتیجه اس جلسه کا حاصل هو - ایصاحبو همپر فرض هے که گورنمنٹ انگلشیه کے احسانات کو همیشه یاد رکهین اور غور کرین که کیا کیا بهبودي اور ترقي هم لوگون نے اس سلطنت میں حاصل کي هین اور کیا کیا اُمیدین ترقي آیندہ کي هیں - یهه ایک عمدہ موقع هے که هم اپني سچي خیر خواهي و وفاداری کا اظهار بحضور قیصر هند کرین ایصاحبو اس موقع پر مین اپني تمناے دلي کو عرض کرنا مناسب سمجهتا هون وہ یهه هے که ایک جلسه دائمي اس شهر مراد آباد مین جهان آپ سے دانا و خردمند متمکن هین قایم هو - ایسے جلسون کے قائم هونے سے جو کچهه فائدہ هر خاص و عام کو پهونچتا هے وہ بیان سے باهر هے - اس سے انفاق باهمي کي بنیاد پیدا هوتي هے اور باعث ایسی ترقي کا هوتا هے که جس سے یورپ کي سلطنتون کو عروج هوا - اگر غور کر دیکها جاوے تو انگلستان کي حکومت دراصل بذریعه ایک جلسه کمیٹي کے هوتي هے که جسکو پارلیمنٹ کهتے هین یهي حال فرانس و امریکه و دیگر ولایتون کا هے جو کچهه تجربه اور واقفیت هملوگون کو ایسے جلسون سے ایکروز مین حاصل هوسکتي هے اُسقدر اور طرحپر شاید برسوں مین حاصل هونیکا اتفاق نه هووے ان جلسون سے تجربه کاري خوش بیاني خوش تقریري وغیرہ بهت سي عمدہ عمدہ باتین حاصل هوتی هیں - مگر چونکه اب وقت بهت قریب آگیا لهذا اس قسم کے فوائد کا بیان کسي اور موقع پر کرونگا - پس اپنے بیان کو ختم کرتا هون اور ایشور سے پرارتهنا کرتا هون که هے ایشور هماري ملکه معظمه قیصر هند کے اقبال کي روز بروز ترقی هو سکے اراکین کو کامیابي حاصل هو اور هملوگوں پر اُسکا سایه عاطفت همیشه مستطوت رهے - اے سروشکتمان جگدیشور ملکه معظمه قیصر هند کو محفوظ رکهیو !

تمام شد

مطبوعه آریه درپن پریس شاهجهانپور

فوات انگلشیہ میں آگئے - غالب تہا کہ سرکار کا جھنڈا کابل میں لہراتا مگر واہ ری
خوش نصیبی افغانستان کہ امیر شیر علي خان باني فساد راہی مُلک عدم ہوے امیر
یعقوب خان پسر اُنکے تخت نشین کابل کے ہوے چونکہ یہہ عقیل و فہیم تہے اُنہوں نے اپنے
والد کے مرتے ہی پیغام صلح آمیز سرکار کو بہیجا - اس عرصہ میں سرکار کي فوج بہي
گندمک پر پہونچ گئي تہي اور خاص کابل چند میل کے فاصلہ پر رہ گیا تہا یعقوب خان
نے یہہ دانائی کی کہ خود سرکار کے کمپو میں بالتجاے صلح چلے آئے - ہماری سرکار کو تو
مُلک گیری کی تمنا ہي نہ تہي بسہولیت صلح ہوگئي - سرکار فیض رسان نے اپني طرف
سے مُلک مفتوحہ افغانستان امیر صاحب کو واپس دیا اور بذریعہ اس صلحنامہ کے اپنا
قبضہ خیبر - قرم - سیبي - پشین وغیرہ گہاٹوں پر دائمي کرلیا کہ جس سے ہمیشہ کے
واسطے حفظ و استحکام کامل سرحد بہارت ورش کا ہو - اے آریاؤ اس فتح و فیروزی
قیصری کي ہم جسقدر خوشي مناوین بجا ہے اسي سرحد کے استحکام نہونے کي وجہہ
سے ہمارا مُلک اور ہم اس خرابي کو پہونچے - اب روس نے بہي ترکستان کي ہوا کہاکر
لٹیرون سے ساز کیا تہا مگر سرکار کی کامیابي سے اُسکے دانت کہٹے ہوگئے - روس نے چال
پُر قطرت چلي تہي مگر مات کہائی اور بازي سرکار کے ہاتہہ آئي - ان وجوہات سے کہ
جو میںنے اوپر بیان کین ہین اسکي خوشي ہم آریون کو خصوصاً ہوني چاہئے بلکہ
دراصل ہم آریون کي خوشي کل اقوام بہارت ورش سے بڑہکر ہے پس ہمکو خصوصاً
قیصر ہند کو اپني شکر گذاری اور مسرت ظاہر کرنا چاہئے و نیز لارڈ لٹن صاحب کا شکریہ
ادا کرنا چاہئے کہ جنکي حکمت عملي کا یہہ نتیجہ پیدا ہوا اور جنکے خاص مدنظر
بہبودي آریاؤن کي ہے - مگر یہہ ایسي خوشي ہے کہ اگر تمام اقوام ملکر ظاہر کرین تو
مناسب ہے اور تمام دیہات ملکر مناوین تو زیبا ہے تمام بلاد کے آدمي ملکر جتاوین
تو بجا ہے - یہہ ایسي خوشي ہے کہ کل باشندگان بہارت ورش متفق ہوکر ظاہر کرین تو
شایان ہے - ایصاحبو اس خوشی کے اظہار کے لئے بخدمت لارڈ لٹن صاحب گورنر جنرل
ویسرائے بہارت ورش و قایم مقام قیصر ہند بہارت ورش کے آریاؤن کیطرف سے ایک
ایڈریس ارسال کیجاوے تو مناسب ہے اور اس فتح و فیروزی قیصری کي یاد گاری کے
لئے اگر کوئي عمارت تعمیر کیجاوے یا کوئي کار خیر جاري کیا جاوے تو عین مصلحت ہے

کي حکمت عملي سے کانگریس برلن میں روس کو سر جھکانا پڑا اور انگریزونکے ھاتھہ ایک خوشنما قابو سائیپرس کا آیا کہ جس سے حفاظت راستہ بہارت ورش کو اور زیادہ استحکام ھوا قبل صلح برلن کے انگلستان اور روس کے درمیان سابقہ نہایت نازک ھوگیا تہا اور غالب تہا کہ اِن دونوں سلطنتوں میں جنگ خونخوار ھوجاوے اُسوقت میں روس نے امیر کابل سے سازش شروع کی یہانتک کہ ۲۲ جولائي سنہ۱۸۷۷ع کو روس کے وکیل جنرل اسٹیلی‌ٹاف معہ چند کاسکوں کے کابل میں داخل ھوے - امیر صاحب نے اُنکي بہت کچھہ خاطر داری کي ابتو سرکار انگلشیہ کي آنکھیں کھل گئیں مگر اسپر بھي عجلت نہ کي امیر صاحب کو تحریر کي گئي کہ ایک سفارت سرکار کی جانب سے آپکے پاس اس مصلحت سے پہونچتي ھے کہ جو کچھہ شکر رنجي دونوں گورنمنٹوں میں ھوگئی ھے وہ گفتگو ھوکر رفع دفع ھوجاوے - اسکا جواب امیر صاحب نے معقول ندیا قصہ مختصر سفارت سرکار کابل کو روانہ ھوئی جب مقام علي‌مسجد کي نوبت پہونچي تو فیض محمد خاں کماندر علي‌مسجد اُنکے آگے بڑھنے کا مانع ھوا - لہذا سفارت واپس آئي پھر یھہ تو ھیں سرکار دولتمدار کي کسکو گوارا ھوسکتي تھي جناب لارڈ لٹن نے ایک تحریر بطور اطلاع اخیر امیر صاحب کو اِس نیت سے بھیجی کہ اگر اب بھي سمجھیں تو خونریزي اور تباھي مُلک اُنکے کي نہ ھو - مگر اُنکي نبض میں تو روس بولتا تہا اُنھوں نے اسکا بھي جواب اندر میعاد ندیا - میں یہاں پر جواز جنگ افغانستان کي بحث کو نہیں چھیڑتا کیونکہ وقت تنگ ھے اور ایسي بحث کي اس موقع پرکوئي ضرورت بھي نہیں سمجھتا - آخرکار سرکار کو اپنی فوج افغانستان پر بڑھاني پڑي - ۲۱ نومبر سنہ۱۸۷۸ع کو اشتہار جنگ جاری ھوا اور فوج ظفرموج نے جوش خروش سے قدم بڑھایا — شعر

دولت و اقبال راباد‌ے رکاب آمد رکاب   نصرت و تائید راباد‌ے عنان اندر عنان

غرضیکہ علي‌مسجد - پیور - قرم - شتر گردن - پیوار کوتل - جلال آباد وغیرہ مقامات کو فتح کرکے اپنا دخل کیا - بوجہہ بد نظمي و جور و ظلم امیر شیر علیخاں کے رعایا افغانستان بھی اُنسے دل برداشتہ تہي لہذا اکثر امیر و اُمرا خود بخود سایہ عاطفت

سنہ۱۸۶۹ع مین امیر شیر علیخان ایام دربار انبالہ مین رونق افروز ہوے تو سرکار نے
اُنکی بہت خاطرداری و نازبرداری کی اور امیر صاحب کی جانب سے بہی کوئی
بات خلاف برتاو دوستانہ کے نہ پائی گئی بلکہ وہ سرکار انگلشیہ کے احسانات کے ممنون
ہوکر خوش و خرم اپنے مُلک کو گئے مگر بعدہ بوجہہ چند وجوہ کے باہم سرکار و امیر
صاحب کے شکررنجی پیدا ہوئی چونکہ سرکار دولتمدار کو حتی الامکان یہہ منظور نہ تہا
کہ اپنی طرف سے کسی قسم کی سخت کارروائی امیر صاحب یا کہ اُنکی رعایا کی
نسبت کرے لہذا سرکار نے طرح دی امیر صاحب نے اس حکمت عملی سرکار کو اور
طرح پر سمجہا اور اُنکے دماغ مین بوے نخوت ایسی سمائی کہ ہمچو ما دیگرے نیست
سلطان روم نے حضرت کو نصیحت کی کہ آپ دولت انگلشیہ سے اتحاد بڑہاوین کہ
باعث استحکام سلطنت آپ کی کا ہو امیر صاحب نے اُن رعایات پر کہ گورنمنٹ نے
وقتاً فوقتاً اُن پر کی تہین کچہہ لحاظ نکرکے اس نصیحت کا نامعقول جواب دیا - اب
لباب اُنکے جواب کا یہہ تہا کہ مین نسبت انگریزونکے روسیونکو بہرحال زیادہ لایق
و راست باز و بہادر سمجہتا ہون - ہماری گورنمنٹ نے امیر صاحب کے اس فعل
طفلانہ پر بہی کچہہ خیال نکیا سنہ۱۸۷۷ع مین براعظم یورپ مین ایک ایسا شعلہ
جنگ کا اُٹہا کہ اگر بڑہ جاتا تو یورپ کی تمام ولایتون کو نقصان پہونچاتا - ایصاحبو یہہ
شعلہ روس اور ترکی کی لڑائی تہی روس نے اپنے اس معمولی حیلہ سے کہ عیسائیونکی
حفاظت منظور ہے مئی سنہ۱۸۷۷ع مین روم پر چڑہائی کی جس بہادری کے ساتہہ
رومیون نے اپنے دشمنونکا مقابلہ کیا لایق تعریف کے ہے مگر کہان تک آخرکار نتیجہ وہ
ہوا کہ جو ایشور کو منظور تہا یعنی روس غالب آیا اور روم نے شکست پائی
انگلستان نے کہ ہمیشہ سے دوست اور مددگار روم کی رہی ہے مدد مناسب روم
کی کی اور باوجود مغلوب ہونے روم کے کانگریس برلن مین روم کو اپنی قوت بازو
و حکمت عملی سے اُبہار کر مستحکم کیا اور اُنکو عہدنامہ سین استیفنو کی اُن بیڑیون
سے آزاد کیا کہ جو اُنکے پاؤنمین روس نے اپنے دباؤ سے ڈالین تہین جو کچہہ تعریف
وزراے انگلستان اور خاص کر لارڈ بیکنسفیلڈ کی کیجاوے زیبا ہے - لارڈ بیکنسفیلڈ ہی

سب صاحب اسوقت تشریف فرما ہوے ہیں آپ لوگونکو بخوبی روشن ہے کہ ہماری سرکار کی مدنظر ہمیشہ صلح و امن خلایق ہے سرکار کو ملک گیری کی ہرگز تمنا نہین ہے بلکہ ہمیشہ یہہ ہی خواہش ہے کہ اُسکے راج میں کہ جو ایسا وسیع ہے کہ اُسپر سے کبھی آفتاب غروب نہیں ہوتا امن و امان چین چان قایم رہے اور رعایا خوش حال و فارغ البال اپنے کار و بار میں مصروف رہے بہبودی رعایا بہارت ورش خصوصاً مدنظر سرکار ہے - اے صاحبو جو کچھہ نقصان اس ملک کو پہونچا ہے وہ جانب شمال سے پہونچا ہے کہ جسکے استحکام کا سرکار انگلشیہ نے عرصہ دراز سے انتظام باکامیابی کیا ہے کہتے ہیں کہ جب راجہ رنجیت سنگہ اور نواب گورنر جنرل سے اول ملاقات ہوئی اور گورنر جنرل نے نقشہ بہارت ورش راجہ صاحب کو دکھلایا اور سرخ رنگ کو عملداری سرکار ظاہر کیا تو راجہ رنجیت سنگہ نے جواب دیا کہ کچھہ عرصہ میں کُل نقشہ سُرخ ہی سُرخ ہوجاویگا - اس تذکرہ میں سرحد شمالی کی نسبت بہی اُنہون نے بہت کچھہ بیان کیا اور اُسکے استحکام ہمیشگی پر خیال گورنر جنرل موصوف کا رجوع کیا - سنہ۱۸۴۱ع میں لارڈ آکلینڈ کے زمانہ میں سرکار انگلشیہ نے کابل فتح کرکے شاہ شجاع الملک کو کہ جسکو افغانیون نے جبراً اپنے ملک سے نکالدیا تہا تخت کابل پر بٹہایا اور واسطے انتظام کے کچھہ فوج وہانپر چہوڑی اُس زمانہ میں گورنمنٹ کو افغانیون کی دغا بازیکا تجربہ حاصل نہ تہا پس دہوکہہ کہایا - بعدہ کابل مین جنگ باہمی شروع ہوئی اور افغانیون نے دغا بازی سے فوج سرکار کو جو وہانپر باعتبار اُنکے پڑی ہوئی تہی خوب ستایا اور ہزارہا بیگناہ کو بلا وجہہ مقتول و مجروح کیا - واسطے سزا دہی و سرکوبی افغانیون کے لارڈ ایلن برا نے بہارت ورش سے اپنی فوج روانہ کی اُسوقت مین جنرل سیل صاحب جلال آباد مین محصور تہے جنرل پولک صاحب و جنرل ناٹ صاحب نے کابل کو ستمبر سنہ۱۸۴۲ع مین فتح کیا اور افغانیون کی بخوبی سرکوبی کی مگر چونکہ ہماری سرکار دولت مدار کو اُسوقت مین بہی ملک بڑہانے کی خواہش نہ تہی صرف حفاظت سرحد مدنظر تہی ملک افغانیونکا اُنکو واپس کرکے دوست محمد خانکو تخت کابل پر بٹہایا اس زمانہ سے باہم امیر کابل اور سرکار انگلشیہ کے برابر اتحاد رہا بلکہ سرکار نے واسطے استحکام حکومت امیر کے زر اور ہتیارونسے ہر طرح پر مدد کی جب

جاري هين - رعايا کي خبر گيري يهانتک هوتی هے که ايام قحط مين گورنمنت رعيت کے خورد نوش کا انتظام خود اپنے هاتهه سے کرتی هے - آزادی يهانتک حاصل هے که کسي حاکم اور اهلکار کي کارروائي نکته چيني سے محفوظ نهين - اس گورنمنت کی همیشه سے يهي حکمت عملی رهي هے که صلح و امن قايم رهے رعايا کي ترقی و بهبودی هو - پس ايسے وقت مين بهي اگر هم ترقي نکرينگے تو کب کرينگے اگر هم يهه شکايت کرين که بوجهه ريل کے تجارت مين اب فايدہ نهيں رها بوجهه صرف اشياء ولايت کے همارے ملک کے لوگ غريب هوگئے دستکاري بالکل جاتی رهي تو يهه بڑي ناشکری کي بات هے - همکو چاهئے که هم وہ کوشش کريں که جس سے زمانه حال ميں يورپ والونسے سبقت ليجاويں - اے آريو اب هم کهه سکتےهيں که هملوگونکی قوت جسماني و ذهني اهل يورپ سے کسي طرحپر کم نهين هے پهر کيا وجهه هے که هملوگ علم و هنر مين ترقی نهين کرتے يهه سب هماري نااتفاقی پست همتی اور سستی کا باعث هے همکو لازم هے که هم اهاليان يورپ سے عمدہ عمدہ هنر اور فن سيکهه ليويں که چند روز بعد اس بارہ مين اُس علم کے محتاج نه رهين ديکهو هماري پوشاک سر تاپا پارچه ولايتي کی بنی هوئی هے کيا هملوگ اتني عقل نهين رکهتے که خود اپنی پوشاک اپنے ملک مين تيار کرين که هم لوگ کلين بنانا اور کپڑا بُننا چاهين سيکهه سکتے هين کيا هم لوگ نهين بالکل وسعت نهين رهی که اتفاق کرکے جا بجا کلين جاري کرين اور اپنے ملک کو فايدہ عظيم پهونچاوين بيشک بيشک هم سب کچهه کرسکتے هين مگر افسوس صد افسوس که هم کچهه بهي نهيں کرتے ريل کے جاري هونے سے اب اس ملک کي تجارت مين زيادہ فائدہ نهين رها مگر غير ملکونکی تجارت مين بوجهه ريل کے بهت سهوليت و آساني هوگئي پس هملوگونکو لازم هے که غير ملکونکی تجارت کريں اور بيشک اگر هم اپني ترقي اور اپنے ملک کی بهبودي کے خواستگار هونگے تو همکو ضرور بالضرور ايسا کرنا پڑيگا - ايشور نے سرکار انگلشيه کو يهان بهيجکر هملوگونکو ايک عمدہ موقع ديا هے اگر هملوگ چاهيں تو بساية عاطفت گورنمنت انگلشيه ترقی کرکے اپني حالت اصلي کو پهونچ جاوين - بس ايسا موقع اب همکو اپنے هاتهه سے نه دينا چاهئے - اے صاحبو اب ميں اپنی طبيعت کو اُسطرف رجوع کرتا هون که جس خاص مقصد کے واسطے آپ

اپني قوم کو اپنے ملک کو بلکہ تمام دنیا کو فائدہ پہونچائے ورنہ اُسکا اس دنیا میں پیدا ہونا رائگان ہے دیکھو ایکہی ایک آدمی نے بڑے بڑے کام کئے ہیں - اُصول ٹیکا لگانے کا دریافت کرنیوالا ایکہي تہا دو نہ تھے - بڑے بڑے گرنتھون کے مصنف ایکہي ایک شخص تھے دو دو نہ تھے - وہ ایک شخص تہا کہ جسنے یورپ مین قوت کشش کو دریافت کیا - وہ ایک شخص تہا کہ جسنے اُصول دھواں کش کو دریافت کیا - پس ہزارہا تمثیل اس قسم کی دستیاب ہوسکتي ہین - اے آریاؤ آپ لوگ بہی ہمت باندھو اور دنیا کو ثابت کردو کہ واقعی زمانہ سلف مین آریا لوگ ایسے ہی تھے جیسا کہ بیان کیا جاتا ہے - ایصاحبو سرکار انگلشیہ نے کیسی کیسی چیزین ہمارے آرام و آسایش کے واسطے بنائي ہین دیکھو ریل کی سواري کو کہ مہینونکي منزل بسہولیت گھنٹونمین طے ہوجاتی ہے - ہزارہا کوس کے فاصلہ پر سے بات چیت کرلیجئے یہہ کیفیت انہین کے راج مین دیکھي - آدھي رات جنگل مین سونا اُچھالتے ہوے چلے جاؤ کوئي نہین پوچھتا کہ تمہارے مُنہہ مین کے دانت ہین - مسافرونکے لئے سڑکین بني ہوئي ہین - جا بجا مسافر خانہ تعمیر ہین کہ کسي طرح کي تکلیف نہو - تجارت و سوداگري اس کمال کو پہونچ گئی ہے کہ ہر ایک ولایت کی چیز یہاں پر لے لیجئے - انتظام کا یہہ حال ہے کہ کیا امکان کہ کوئي کسیکو زیر و زبر کرسکے - ملکہ معظمہ قیصر ہند کے یہان کسي نے درشن بہي نہین کئے - مگر اُنکے نام سے ہی کل انتظام ہو رہا ہے - یہہ بات کبہی کسی بادشاہ کو حاصل نہین ہوئي تھي - اس موقع پر مجکو چند شعر یاد آتے ہین کہ جو گورنمنٹ کي تعریف مین کسی شاعر نے لکھے ہین —

نہ سکندر نہ جم نہ دارا تہا ... نہ کسي غیر کو یہہ یارا تہا
منتظم تھے وہ اپنے کام کے آپ ... منتظم ہین یہہ اپنے نام سے آپ
یعنی رکھتے ہین اہلکار ایسے ... نیک تدبیر ہوشیار ایسے
نام سے اُنکے کام کرتے ہین ... کام سے اپنے نام کرتے ہین

انصاف کے واسطے جا بجا عدالتین مقرر ہین - ہر ایک شخص بلا روک ٹوک داد پا سکتا ہے اگر گورنمنٹ پر بہي نالش کیا چاہو تو سُني جاتي ہے - امن و امان و چین چان ایسا ہے کہ باید اور شاید - علم کی وہ ترقي ہے کہ کوچہ کوچہ گلي گلي مدرسہ

اُنکي مستعدی جفا کشي راست تدبیری هوشیاري خوش نظمي علو همتي بسر اوقاتي همکو بهي سیکهني چاهئے - مگر افسوس که بجاے اسکے که هم ان لوگونکي عمدہ عمدہ باتین سیکهین هم اُن باتونکي نقل اُتارتے هیں که جنسے سواے مضحکه اور کچهه حاصل نهین ہے - کوئي کوئي صاحب کوٹ پتلون پهنکر مارے خوشي کے جامه سے باهر هوجاتے هین بعض ایسے هین که سلام کے جواب مین اُنکو اپنے هلکے هاتهه کو حرکت دینا اتنا گران گذرتا ہے که اپنے وزن دار سر کو هلاکر جواب سلام کا دیتے هین اگر مزاج مین اور بهی زیادہ شایستگی آگئي تو سلام پلکون هی پر اُترجاتا ہے - غرض بعض بعض لوگ بہت سی حرکتین غیر ولایت والونکي که جو خلاف رواج اس ملک کے هین سیکهه لیتے هین که جنکو اُنکے هموطن خاص و عام نهایت ناپسند کرتے هین - اس بارہ مین اس موقع پر اور زیادہ بیان کرنا مین مناسب نهین سمجهتا هون - اےصاحبو کیا هم اب ایسے ذلیل اور بے وقعت هوگئے که غیر اقوام همپر تبسم کرنے لگے کیا اس لایق نهین هین که علم و هنر مین افضل هوجاوین کیا هملوگونکو وہ مادہ حاصل نهین ہے جو اهالیان یورپ کو ہے - اے آریاؤ یهه سب وصف هملوگونمین موجود هین هم کسی بات مین کم نهین هین - زمانه سلف مین آریا لوگ اقوام دنیا پر فوق رکهتے تهے - مگر افسوس صد افسوس که همنے اپنے تئین کس درجه کو پهونچا دیا که اب خیال کرتے هین تو سواے افسوس کے اور کچهه حاصل نهین هوتا - اس تعریف کرنے سے که همارے بزرگ آریا لوگ جمله اقوام دنیا پر فوق رکهتے تهے همکو دراصل کیا فائدہ حاصل هوسکتا ہے اگر هم صرف تعریف هی کیا کرین اور آپ اُنکے چال پر نه چلین - بڑی غیرت کي بات ہے که هملوگ اب بهی یهه نه سمجهین اور نه سوچیں که همکو کیا کیا کرنا چاهئے ! اگر همکو اپني ترقي بدل و جان منظور ہے تو همکو چاهئے که اول اُس نفاق باهمي کو دور کرین که جو باعث همارے تنزل اور تباهي کا هوا - همکو همت باندهکر هر قسم کے علم و هنر کو سیکهنا چاهئے اور هر طرح کے کاروبار مین مصروف هونا چاهئے - مین نے اکثر لوگونکي زبان سے یهه سنا ہے که ایک آدمی کے کرنے سے کیا هوتا ہے پس اُس شخص کو که جسکا ایسا قول هو سواے پست همت اور بزدل کے کیا کهئے گا - هر بشر پر فرض ہے که نه صرف اپنا هي فائدہ کرے بلکه جهانتک اُس سے هوسکے

پیدا ہوئی پس باتفاق باہمی انگریزوں نے کارروائی بتدابیر نیک اس خوش وضعی و کامیابی کے ساتھہ کیں کہ چند روز میں اس ملک کے پادشاہ بن بیٹھے - دیکھو کیا اظہار مہمان اُس سرو شکتماں جگدیشور کی ہے کہ جو لوگ اس ملک میں صرف سوداگری کرنے کی نیت سے آئے تھے وہ یہاں کے مالک ہوگئے اور جو یہاں کے پادشاہ تھے اُنکا اب نام و نشاں بھی نرہا ! بعد غدر سنہ۱۸۵۷ع کے کہ جسکی سرگوبی سے قوت گذشتہ ہرخاص و عام پر بخوبی روشن ہوگئی ہے ہماری ملکہ معظمہ نے باجراء فرماں شاہی اِس ملک کی حکمرانی سنہ۱۸۵۸ع میں خود اپنے دست مبارک میں لے لی جسکی وجہہ سے اب ہم لوگونکو بحضور قیصر ہند اُسی قسم کے حقوق حاصل ہوگئے کہ جو رعایا خاص انگلستان کو حاصل ہیں - تواریخ ایسٹ اِنڈیا کمپنی کے دیکھنے سے ہملوگونکو بہت سی نصیحتیں حاصل ہوتی ہیں کہ جنپر عمل کرنے سے ہم اپنی حالت موجودہ کو بخوبی ترقی دیسکتے ہیں - وجہہ ترقی انگلستان و ایسٹ اِنڈیا کمپنی صرف اتفاق باہمی ہے اور جب اتفاق ہوتا ہے تو جفا کشی مستعدی راست تدبیری کامیابی وغیرہ صفتیں خود بخود حاصل ہوجاتی ہیں - اس بارہ میں جو کچھہ تعریف انگریزونکی کیجاوے وہ بجا ہے - اسی اتفاق باہمی کے باعث سے فرانسیسیوں نے ایک زمانہ میں وہ حشمت حاصل کی تھی کہ یورپ کی کل سلطنتیں اُنکے خوف سے لرزاں تھیں اُنکے ایک سپاہی نیپولین بوناپارٹ نے جو کہ اپنے ہی کرتب سے درجہ شہنشاہی کو پہونچا تھا تمام یورپ کوتھرا دیا - اتفاق باہمی کے باعث سے امریکہ والوں نے خود مختیاری حاصل کی اور ایسا عروج پایا کہ گورنمنٹ انگلشیہ کی برابری کا دعوی کرنے لگے - اس بیان سے میرا ہرگز یہہ منشاء نہیں ہے کہ آپ لوگونکو خود مختیاری کا حوصلہ ہو یا کہ آپ لوگ اُس قسم کی نافرماں برداری پر نگاہ ڈالیں جو کہ امریکا والوں نے کی بلکہ میری یہہ تمنا ہے کہ اِن تمثیلوں سے آپ ایسے ایسے عمدہ نتیجہ نکالیں کہ باعث ترقی آیندہ کے ہوں یعنی اتفاق باہمی پیدا کریں علوم و فنوں سیکھیں اور ایسے ایسے کام کریں کہ جنسے ہماری حشمت ہمارا رتبہ ہمارے اُن بزرگونکا سا ہوجاوے کہ جنکی تعریف کرنے میں حکماء یورپ اپنا اعزاز سمجھتے ہیں - اے صاحبو ہملوگوں کو یورپ والونکی نقل کرنی چاہئے اور جو جو باتیں اُنمیں عمدہ ہوں اُنسے لے لینی چاہئیں

قبل ٥٥ برس سنہ ع کے جو ایس سیزر نے مُلک برٹن پر حملہ کیا اور فتح پائی ایکسال بعد پھر سیزر نے اس مُلک کو دو بارہ فتح کیا اُس زمانہ میں رومیوں یعنی باشندگان دارالخلافت اِٹلی نے حالت اہل برٹن ایسی پائی جیسی کہ اُوپر بیاں کي گئي - پس ان رومیون نے اہل برطانیہ کو قواعد تعلیم و تربیت کے سکھائے اور نصایح موثر واسطہ اتفاق باہمی کے کئے پھر تو یہہ لوگ روز بروز ترقی کرنے لگے سیکسن پادشاہوں کے زمانہ سے بنیاد باقاعدہ انتظام مُلک کے پڑی اس زمانہ مین ایک کونسل شاہی مقرر ہوئی کہ جسکو وٹناجموٹ کہتے تھے - اہل برٹن روز بروز آزادي حاصل کرتے گئے مگر ان لوگونکو پورے پورے حقوق سنہ ۱۲۱۵ع میں شاہجہاں کے وقت میں بذریعہ ایک مشہور سند شاہی کے کہ جسکو میگناچارٹا کے نام سے پکارتے ہیں قایم ہوئی - اس سند سے نیو یعنی بنیاد کونسل پارلیمنٹ انگلستاں کي جمی - جبکہ شاہ چارلس اول نے امیر و اُمرا انگلستاں کو ستایا اور تمام رعیت پر سختی کي تو پارلیمنٹ انگستاں نے اُسکو ہدایت درستی انتظام کی کی مگر جب اُسنے اُنپر عمل نکیا تو پارلیمنٹ نے اُسکو تخت سے برطرف کرکے اپنے کئے کو پہونچایا - بارہ برس تک یعنی سنہ ۱۶۴۸ع سے لغایت سنہ ۱۶۶۰ع سلطنت جمہوری بسرپرستي لارڈ کرام ول صاحب قایم رہي اور اس عرصہ مین انگلستاں نے بہت ترقی قوت بحری مین حاصل کی - سنہ ۱۶۸۰ع مین ملکہ الیزابتھہ کے عہد مین انگلستاں کے بہت سے تجار ون نے باہم اتفاق کرکے ایک کمپني واسطہ تجارت ہندوستاں کے کہڑی کی - اس کمپنی کا نام سطح زمین پر خاص و عام پر روشن ہے یہہ ایسٹ انڈیا کمپني بذریعہ فرمان شاہی صرف اٹھارہ برس کے واسطے قایم ہوئي تھی مگر سنہ ۱۶۰۱ع مین ایک دوسرا فرماں شاہي شاہ جیمس نے اس کمپنی کو بلامیعاد عطا فرمایا اس کمپنی نے تجارت ہندوستاں شروع کي اور اولاً بہارت ورش مین انگریزونکي کوٹھی سورت میں قایم ہوئي - سنہ ۱۶۹۸ع مین اورنگ زیب پادشاہ نے کمپني کو کچھہ زمین اُوپر لگان معینہ کے دریاء ہوگلي کے کنارے پر عطا کی یہانپر انگریزوں نے ایک قلعہ بنایا جو کہ ابتک موجود ہے اور فورٹ ولیم کے نام سے مشہور ہے - کمپنی نے جبکہ بہارت ورش کی بد نظمی و نفاق باہمی پر غور کیا تو اُنکو تمناے مُلک گیري کی

ملکہ معظمہ قیصر ہند پر نکتہ چینی کرنے کے ہم مجاز ہیں - روے زمین کی جملہ شایستہ گورنمنٹوں مین گورنمنٹ انگلشیہ هي ایسي گورنمنٹ ہے کہ جسکے مد نظر ہمیشہ صلح و امن و بہبودي و آسایش خلایق ہے - ہماری گورنمنٹ ہمیشہ جنگ و جدل سے پرہیز کرتي ہے خونریزی سے گریز کرتي ہے جبتک بتدابیر صلح کوئي امر گو بتامل حل ہوجاوے اُسکو بزور حل کرنا ہرگز مناسب نہین سمجھتی - اس گورنمنٹ کی ہمیشہ اسي مین خوشي ہے کہ شاہزادگان و والیان ملک بھارت ورش اپنی اپنی ریاستونمیں بسایہ عافیت دولت انگلشیہ امن و امان و چین و چان سے خوش و خرم رهین اُنکی عزت میں سرکار اپنا اعزاز سمجھتی ہے اور اُنکی بہبودی کو اپنی بہبودی جانتي ہے - گورنمنٹ انگلشیہ نےواسطے استحکام و محافظت و امن و امان بھارت ورش کے اوایل سے ایسي ایسي تدابیرکي هین کہ جنکی وجہہ سے ہملوگ اُن ظالم لوٹیرونسے کہ جنھوں نے زمانہ سابق مین ہملوگونپر اسقدر ظلم زیادتی کی تھي کہ جنکے صدمہ کا اثر ابتک ہمارے ملک پر باقی ہے بخوبي محفوظ هین - اس موقع پر وجہہ ترقی قوم برطانیہ مختصر طور پر بیان کیجاوے تو بعید از مصلحت نہوگا - اے آریاؤ قبل از دو ہزار برس کے اهالیان برٹن محض وحشي تھے یہہ لوگ گودنا گودنے تھے پہاڑون اور غارونمین رهتے تھے درختوں کے پتے پہنتے تھے اور جنگل کے شکار سے اپنا پیٹ بھرتے تھے تربیت اور شایستگي کا تو انمین نام و نشان بھي نہ تھا ایک شخص شکار کرکے لاتا دوسرا اُس سے چھین لیجاتا ہمیشہ اسي طرحپر جھگڑا رہا کرتا تھا بہت سے آدمي بیفائدہ ضایع ہوتے تھے آخرکار جو غالب آتا تھا وهي شکار لیجاتا تھا مثل مشہور ہے جسکی لاٹھي اُسکی بھیس - اگر اُنکے مذهب کو دیکھا جاوے تو نہایت هي عجیب و غریب تھا اُنکے پوجاری "ڈرونڈز" کہلاتے تھے ان پوجاریونکو خاص و عام پر ہرقسم کےاختیارات دیواني و فوجداری بوجہہ اصول مذہبي اُنکے کے حاصل تھے یہہ لوگ آدمی کي قرباني کرتے تھے اور جب کبھي کوئي بڑا تیوهار ہوتا تھا ایک آلہ میں کئي آدمیونکو رکھکر جلادیا کرتے تھے - انگلستان کی اُس زمانہ کي تاریخ دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ اُس زمانہ مین وهانپر وهی غلزتگر حکمراں تھا کہ جسنے راجہ جدھشٹر کے وقت سے یہانپر عروج پایا

نے اس غارتگر کی مدد کو غنیمت شمار کرکے بہارت ورش پر چڑھائی کي اور کامیاب
ہوا اور ظالم شاہ ہے کہ جسکو لوگ محمود غزنوي کے نام سے مشہور کرتے ہین
سنہ ۱۰۰۱ع مین اس ملک پر حملہ کیا اور پے درپے بارہ حملونمیں بہارت ورش کو
لوٹ کہسوٹ کر تباہ کردیا - جسوقت تہانیشر - شومناتہہ اور متہراکي لوٹ مار کا خیال
ہمارے دلوںپر آجاتا ہے تو افسوس اور رنج سے جسم کے رونگٹے کہڑے ہوجاتے ہین
اسي شمالي راستہ سے وبال نادري اس ملک پر نازل ہوا دہلی کي لوٹ کا حال ابتک
لوگونکو یاد ہے ہزارہا بیگناہ کو حکم نادری نے قتل کیا کہنے والے نے کہا ہے کہ جب
محمد شاہ سے یہہ ظلم ندیکہا گیا تو اُنہون نے دست بستہ ہوکر بحضور نادر شاہ عرض
کي کہ بندہ قصور وار ہے جو مزاج مین آئے کیجئے مگر خلق خدا پر رحم فرمایئے کہ
بیگناہ ہے اُسوقت تک نادر شاہ کے مزاج مین اس زمنیں کي خوبیونکا کچہہ اثر
پہونچگیا تہا پس حکم معافي کا فرمایا - سُننے مین آیا ہے کہ حکم کي تعمیل اس عجلت
کے ساتہہ ہوئي کہ قاتلون نے اپنے ہاتہہ تلوارون سے فوراً علحدہ کرلئے اور اسی وجہہ سے
ہزارہا آدمي نیم زخمی پڑے سسکتے رہے - اس بیان سے آپ صاحب اس ظالم کے ظلم
پر قیاس کرسکتے ہین - اے صاحبو چہہ سو برسکے عرصہ میں کہ یہہ ملک زیر حکومت
سلطنت اہل اسلام کے رہا علم و ہنر اس ملک کا نہایت تنزلی کی حالت کو پہونچگیا
لوگونکي ہمت پست اور دل پژمردہ ہوے اور ہم لوگون کی حالت ایسي ابتر ہوگئي
کہ باوجود ترقی حال کے کہ جو ہمکو عرصہ سو برس سے سلطنت انگلشیہ مین حاصل
ہوئي ہے ابتک ہماري حالت ایسي پوچ اور خراب ہے ! جوکچہہ تعریف گورنمنٹ
انگلشیہ کی کیجاوے شایان ہے ایسی خوش نظمی اس گورنمنٹ کي ہے کہ شیر اور
بکري ایک گہات پاني پیتے ہین ہر شخص کو یہہ مجاز اسی گورنمنٹ مین حاصل ہے
کہ اپني راے آزادانہ کل معاملات ملکي پر ظاہر کرے - زمانہ پادشاہت اہل اسلام مین کسیکو
کیا تاب تہي کہ پادشاہ تو درکنار رہے کسی امیر و اُمرا کے کار و بار پر بہی راے ظاہر کرتا
مگر اب تو ہملوگونکو یہہ آزادی حاصل ہے کہ ہر ایک حاکم کی خواہ حاکم ضلع ہو
خواہ حاکم صوبہ ہو خواہ حاکم ملک ہو کار روائي پر بلا خوف و خطر نکتہ چیني کرسکتے
ہین - اگر پارلیمنٹ کي کارروائیون پر مباحثہ کرین تو کوئي روکنے والا نہین بلکہ خاص

اختلاف آب و هوا و اختلاف مزاج یونان و مصر کے حکیموں کي تشخیص و تجویز میں
فرق پیدا هوا اور رفته رفته زیاده هوگیا اسي وجهه سے اس مُلک میں دو تفریق هوگئین
یعنی جنهوں نے یونانیوں کي راے تسلیم کي وے یوناني کہلائے اور جنهوں نے مصریوں
کي راے کي تائید کي وے مصرانیوں کے نام سے مشهور هوے - نجومی اور جوتشي اس
مُلک کے تمام دنیا پر فوق رکھتے تھے اب بھی جو کچھه شهر بنارس میں سابق کے جنتر
بنے هوے موجود هیں اُنکے دیکھنے سے اس بیان کی تصدیق هوسکتي هے - اے آریاؤ زمانه
سلف میں آپکا مُلک ایسا هی تها اور آپ ایسے هی تهے که جو کچهه اُس زمانه کي
تعریف کیجاوے درست هے مگر حالت موجوده کو دیکھکر نهایت افسوس آتا هے
هماری علمیت هماري حکمت هماری ذهانت هماري دانائي اب کهاں گئی که هم
ایسے تاریکي میں گرتے جاتے تهے که اگر همارے مُلک کي روشنی کی شعاعیں پهر همپر
عکس نه ڈالیں تو شاید هم دریاۓ تاریکی میں غرق هوگئے هوتے اور همارے بزرگوں کی
خوبیوں کا نام و نشان هي نه رها هوتا یهه عکس شعاع انگلستان سے پڑتا هے که جنکی
کششں سے همارے زمانه سلف کي روشني همارے پاس گرتي آتي هے - اب دریافت کرنا
چاهئے که همارے مُلک کے تنزل کا باعث کون هے اگر بنظر غور دیکھئے گا تو دریافت هوگا
که یهه ایک بهت بڑا غارتگر هے جسکو لوگ نفاق کے نام سے مشهور کرتے هیں اسکے
عهد کا آغاز راجه جدهشٹر کے وقت سے هوا اسکے راج کا اول واقعه جنگ گرکشیتر هے
اس جنگ میں ایک هی خانداں کے لکھوکھا آدمي آپس میں لڑکر مرگئے - یهه غارتگر
اس خونریزي پر قانع نهوا پس اس نے پربهاس شیتر میں جدو بنسیونکی قوم کے کروڑها
آدمیوں کو باهم کٹوا کر اس مُلک کو ایسا تباه اور کمزور کردیا هے که اُس صدمه سے
آجتک نهیں اُبهرا - اسکي سلطنت کو روز بروز استحکام هوتا گیا اور بهارت ورش کے
جمله راجا لوگ اُسکے مغلوب هوگئے یهانتک که مهاراجه پرتهي راج اور مهاراجه قنوج
میں که آپس میں دلي دوست تهے بیج دشمني کا جما اور رفته رفته بڑهکر درخت
هوگیا که اُسنے دونونکو جڑسے اُکهاڑدیا - اے صاحبو بهارت ورش کي شمالي سرحد کي
عدم محافظت که جسکے استحکام کی خوشی اظهار کرنے کو هملوگ اس موقع پر جمع
هوے هیں همیشه سے باعث زوال اس مُلک کا و نیز هملوگونکا هوي هے - محمد غوری

فلاسفرون و حکماوں کے خیالات سے مقابلہ کرتے ھین - یوروپ کے حکیم اس بات پر نازان
ھین کہ اول اول سر آئیزک نیوٹن صاحب نے اصول کشش کو اپنی تیزفہمي ورسائي
طبع سے دریافت کیا مگر ھم لوگ اگر کتب متقدمین کو دیکھین تو معلوم ھوگا کہ
قدیم زمانہ سے کہ جسوقت مین حکماء یورپ کا وجود بھی نہ تھا یہانکے حکیم اس
اصول کو بطور امر مسلمہ کے جانتے و مانتے تھے - وید کی ایک رچا کہ جسکو میں لفظ
بلفظ اس موقع پر بیان نہین کرسکتا یہہ مطلب ہے کہ مین اُس ایشور کو نمسکار کرتا
ھون کہ جسکي شکت سے کل برھمانڈ ایک دوسریکو اکرشن کئے ھوے قایم ہے - پس واضح
ھوتا ہے کہ زمانہ سلف میں ھمارے حکماء اس اصول سے نا واقف نہ تھے - علم گنت اس
مُلک میں بڑي ترقي پر تھا باشندگان عرب نے اس علم کو تحصیل کرکے نام اُسکا علم
ھندسہ رکھا مگر چونکہ یہہ لوگ زیادہ تیزفہم نہ تھے اس علم سے اُنہوں نے کچھہ زیادہ
فائدہ نہین اُٹھایا عرب والونسے اھل فرنگ نے علم ھندسہ حاصل کیا اور اس ترقی کو
پہونچایا کہ اظہرمن الشمس ہے - یہان کي طرز تعمیر کہ جسکو سنسکرت مین شلپ
بدیا کہتے ھین قابل تعریف ہے راجہ جدھشٹر کے وقت مین کہ جس کو بموجب
کتب آریاؤن کے عرصہ پانچ ھزار برسکا گذرا بشوکرما اور دو مشہور و معروف
شلپي تھے کہ جنکی تعمیرات کي صنعت اور خوبیان کتب آریاؤن سے عیان ھین
فی زمانہ بھي جو کہین کہین بقیہ عمارات سابقہ موجود ھین اُنکو دیکھکر انجینیران
یورپ بہ تعجب تعریف کرتے ھین - کہین کہین کسي کسی عمارت مین ایسے ایسے
بھاری پتھر جڑے ھوے ھین کہ جن کا وھاں پر پہونچنا بموجب بیان ان انجینیران کے
بلا استعمال کل ھرگز نہین ھوسکتا تھا - اس سے یہہ بات ظاھر ہے کہ اس مُلک مین
کلین بھي موجود تھین - علم ویدک یعنی طبابت اس مُلک کا بڑھا ھوا تھا چرک
و سُسرت و باگبھٹ وغیرہ گرنتھوں کے دیکھنے سے واضح ھوتا ہے کہ بھارت ورش کے
طبیب تشخیص امراض و استعمال ادویات مین یکتا تھے - فن جراحي مین بھي آریا
لوگ بہت ھوشیار تھے اور مختلف قسمون عمدہ عمدہ اوزار جراحی کا وجود کتب
ویدک سے پایا جاتا ہے - اول اول اھل یونان اور اھل مصر نے بھارت ورش مین آکر اس
علم کو تحصیل کیا اور پھر تمام دنیا مین پھیلا دیا چونکہ بسبب وجوھات چند مثلاً

پہونچ گئی تھي - اول اس مُلک کي اصلي زبان کو دیکھئے تو اُسکی وسعت و کمالیت سے قیاس غالب اس امر کا ہوتا ہے کہ دنیا کي گل زبانین اسی زبان سے نکلي ہوئي ہین سنسکرت کي تعریف مین جو کچھہ کہا جاوے زیبا ہے - انگلستان کے ایک عالم نے جو دنیا کي ۲۷ مختلف زبانون پر حاوي تہا اس زبان کی خوبي مین بہت سی توصیفات تحریر کرکے آخران الفاظ پر ختم کیا کہ " اگر دیوتا کبھی بولتے ہونگے تو بیشک سنسکرت ہی مین بات چیت کرتے ہونگے" - اس دیش کے علم اور ہنر پر غور کیا جاوے تو کیا ہي خوشي حاصل ہوتی ہے - کئي ہزار برس ہوے کہ علم سنسکرت غایت درجہ ترقي پر تہا سنسکرت ویاکرن اسقدر وسیع ہے کہ اگر دس بارہ برس برابر پڑہا جاوے تو واقفیت حاصل ہو اس زبان مین الفاظ اس کثرت سے ہین اور ترکیب الفاظ اسقدر وسیع ہے کہ گل زبانونکے الفاظ کو اگر بغور دیکھا جاے تو مخرج اُنکا یہي زبان معلوم ہوتي ہے مثلاً انگریزی کا لفظ گاڈ God سنسکرت کي دو لفظ گو اور ات गो + ऋत् سے بن سکتاہے اسیطرح پر لفظ الہہ سنسکرت مین ارمان کو کہتے ہین اور ایشور کو مان یا باپ جو کچھہ کہا جاوے سب ہوا ہے - سنسکرت مین لفظ شُبھہ کے معني مبارک کے ہین عربی مین یہہ ہي لفظ سبحان ہوکر بمعنی پاک مستعمل ہوا - سنسکرت مین اربن کے معني گھوڑے کے ہیں پس واضح ہوتا ہے کہ عرب دیش کا یہہ نام اسم با مسمی اسوجہہ سے رکھاگیا کہ وہانپر گھوڑے نہایت اچھے پیدا ہوتے ہین - انگریزي کے الفاظ مدر - فادر برادر - سسٹر - ڈاٹر (Mother, father, brother, sister, daughter) سنسکرت کے الفاظ ماتري - پتری - بھراتري و سوسري - دوھتری (मातृ, पितृ, भ्रातृ, स्वसृ, दुहितृ,) کے ہم معني ہین اور معلوم ہوتا ہے کہ انہین الفاظ سے نکلے ہین مگر چونکہ ایراني و یوناني وغیرہ زبانونمین ہوکر انگریزي مین مستعمل ہوے لہذا تلفظ مین فرق پڑ گیا سنسکرت میں لفظ پردیش بمعني دوسرے مُلک کے - زبان فارس مین یہي لفظ فردوس ہوکر بمعنی بہشت مستعمل ہوا اور انگریزی مین بھي لفظ پیری ڈایز (Paradyse) کے یہي معني ہین - ایسے صدہا الفاظ بیاں کرسکتاہون کہ جنکا اشتقاق سنسکرت سے پایا جاتاہے مگر چونکہ وقت تنگ ہے لہذا یہہ بحث کسي اور موقع پر کیجاویگی - علم نیاۓ کي یہان پر ایسی ترقي تھي کہ زمانہ سلف کے آریاؤن کے خیالات اس زمانہ کے یوروپین

تئین اپنے اصلی نام آریا سے مُلقب کرین - لفظ آریا کے معنی سریشٹھہ یعنی افضل کے ھیں چونکہ زمانہ قدیم مین اس مُلک کے باشندے اقوام دنیا پر فوق رکھتے تھے لہذا اُنکو آریا کہتے تھے - اے آریؤ یہہ بھارت کہندکا مُلک سب سے پہلے آباد ہوا اس مُلک کی خوبیان اگر مین برسون تک بیان کرون تب بھی اُنکا اختتام نہوگا - ندیان اس مُلک کی نہایت مشہور و معروف ھین کہ جنکے پانی کی صفائی و شیرینی کو دنیا کی کوئی ندی نہین پہونچتی اگر گنگا اور جمنا کو آبحیات کہا جاوے تو بجا ہے - پہاڑ یہان کے نہایت خوشنما ھین ان مین سے ایک تو تمام دنیا کے پہاڑون سے سربلند ھے نام اُسکا سطح زمین کے جملہ علماء و فضلاء و خاص و عام پر مفہوم ہے سنسکرت کے گرنتھون مین اسکو پہاڑون کا راجہ بیان کیا گیا ہے اسکا نام همالہ ھے لفظ ہم کے معنی برف کے ھین بوجہہ شدت برف باری کے کہ جیسی سطح زمین کے کسی پہاڑ پر نہین ہوتی و نیز اسوجہہ سے کہ اسکی چوٹیان ہمیشہ برف سے ڈھکی رہتی ھین اسکا یہہ نام اسم بامسمی ہے - جھیلین اور تالاب اس مُلک کے نہایت خوشنما ھین انمین ایک جھیل تو ایسی ہے کہ جس مین نہایت عمدہ نمک پیدا ہوتا ہے اور اسی وجہہ سے اُسکو سانبھر جھیل کہتے ھین - سانبھر نام اُس قسم کے نمک کا ھے کہ جو اُس جھیل مین پیدا ہوتا ھے اور جسکی لذت کو دنیا کا کوئی نمک نہین پہونچتا - زمین ایسی زرخیز ھے کہ جسکا بیان حد سے باہر ہے - ہر قسم کی آب و ہوا اس مُلک مین ہے اور اسی وجہہ سے ہر قسم کی چیز یہان پیدا ہوتی ھے - گرم اور سرد اور معتدل تینون آب و ہواؤنکی پیداوار یہان پر دیکھہ لیجئے - غور کرنے سے یہہ خیال پیدا ہوتا ھے کہ گویا ایشور نے اس مُلک کو دنیا کی خوبیونکا ایک مختصر نمونہ بنایا ھے - چنانچہ فارس کے ایک حکیم نے اس مُلک کو " خال چہرۂ ممالک " اس صفت سے موصوف کیا ہے علم و ہنر یہان پر درجہ اول کا تھا - جس زمانہ مین یورپ کی تمام ولایتون مین تاریکی چھا رہی تھی یہہ ہی مُلک روشن تھا - سیکی شعاعون نے رفتہ رفتہ دنیا کی ولایتون کو روشن کردیا جنکا کہ عکس اب لوٹ کر پھر اس مُلک پر پڑنے لگا - اول اول یہان سے روشنی مصر اور یونان کو پہونچی اور اُنہین شعاعون سے روم دارالخلافت اِٹلی چمکنے لگا بعدہ تمام ولایتین رفتہ رفتہ روشن ہوگئین - زمانہ سلف مین ہر ایک بات اس مُلک کی درجہ کمال کو

ओम्

इङ्गलण्डीयगिरा क्रियेटर इति प्रस्तूयते योऽर्हः
श्रीमोवर्णचतुष्टयेन यवनैर्योऽल्लापि संकीर्त्यते ।
स्थेयात्सो रसनासने ममतया देवाञ्जनेमङ्गलं
माधोदास मनोपि विस्पृहमहाप दामत्यर्दतां वांछति ॥१॥

——000——

اوم

مین اُس سرو شکتمان جگدیشور کي بندنا کرتا هون که جسکو زبان انگلستانمین کریٹر Creator کے نام سے پُکارتے هین مُسلمان لوگ الهه کهتے هین اور هملوگ نارایں کے نام سے جسکا گناوواد گاتےهین - میري اُس سرو پر براجمان ایشور سے یهه پرارتهنا هے که مجکو اسقدر لیاقت عطا فرما که زمانه سلف کے آریاؤن کي کچهه تعریف کرسکون

اے صاحبو آپ لوگون کو یهانپر جمع دیکهکر طبعت کو نهایت مسرت حاصل هوتي هے! آپ صاحبونکے چهرہ پر محبت وطني کی ایسی اُمنگ چها رهي ہے که جس سے یهه بات ظاهر هوتي هے که اپني گورنمنٹ کی فتح و فیروزی و حسن انتظامی و صلح جوئي کا آپ کے دلون پر ایسا اثر هوا هے که آپ ایسے ایسے رؤساء و خاص و عام اس اطلاع کے پانے پرکه آج کے روز جلسه عام آریاؤن کا واسطے اظهار شکر گذاری و خوشي نسبت فتح و فیروزی قیصری بملک افغانستان و استحکام سرحد بهارت ورش جمع هوگا قبل از وقت معینه تشریف فرما هوے - مجکو آپ کے علوالعزمی و جوش دلي سے اُمید قوي هوتي ہے که وہ منشاء که جسکے واسطے هملوگ یهان پر جمع آئے هین بخوبی بر آویگا قبل اظهار اُس امر عظیم کے که جسکے لئے آپ لوگون نے قدم رنجه فرمایا ہے مین آپ کے روبرو بهارت ورش اور اُسکے باشندگان قدیم کي کچهه تعریف کرنا اِس موقع پر عین مصلحت سمجهتا هون - یهه مُلک جسکے که هم باشندے هین ایسا عظیم الشان و عجیب و غریب ہے که روے زمین پر اپنا ثاني نهین رکهتا اسکا اصلي نام " بهارت کهنڈ " ہے اور یهانکے باشندے " آریا " کهلاتے تهے الفاظ هند اور هندوستان غیر زبان کے هین لهذا مناسب معلوم هوتا هے که هم لوگ اپنے مُلک کو بهارت کهنڈ اور اپنے

SPEECH

DELIVERED BY

BABU MADHO DAS;

VAKIL HIGH COURT,

(NOW MUNSIFF.)

At a general Meeting of the Arya Association Muradabad, which had assembled on 16th June 1879 to express their joy at the success of the British Arms in Afghanistan.

اسپیچ

بابو مادھو داس وکیل ھائی کورٹ

(حال منصف)

جو صاحب موصوف نے جلسہ عام آریہ ایسوسي ایشن مُراد آباد مین جو کہ بتاریخ ۱۶ جون سنہ۱۸۷۹ع بغرض اظہار خوشي و شُکر گذاری نسبت فتح فیروزي افواج ملکہ معظمہ قیصرھند بملک افغانستان و استحکام سرحد بھارت ورش منعقد ھوا تھا بیان کي تھي

SHAHJAHANPUR:

Printed at the Arya Darpan Press.

1883.